

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرز حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

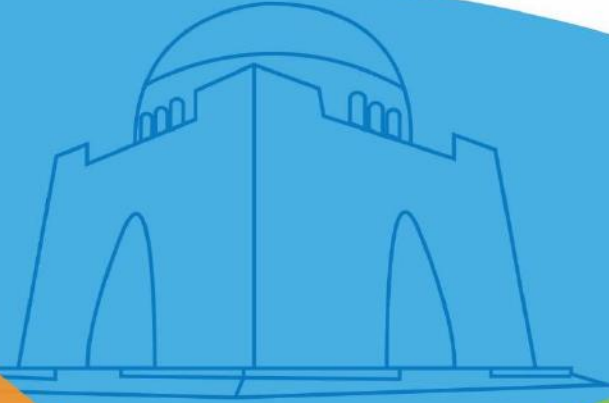


Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب

ڈسٹرکٹ حیدرآباد

اگست ۲۰۲۰



سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے فراہمی آب	عنوان
حیدرآباد	ضلع
نشاط ویلفئر آرگنائزیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	سروے
پروجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہراء، اسسٹنٹ پروجیکٹ مینیجر مہوش لودھی	سپر وائزرز
سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)	تحقیق اور تحریر
عامر اعجاز	سروے ڈیزائن و جائزہ
نوید اشرف	ڈیزائننگ
یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان	مالی معاونت
7 th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)	ایڈیشن

مندرجات

- 1 دیباچہ
- 3 سروے کا طریقہ کار
- 3 سوالنامہ کی تیاری
- 3 علاقوں کا انتخاب
- 3 سروے ٹیم
- 3 سروے
- 3 سروے کے شرکاء
- 4 سروے سکیل
- 5 حیدرآباد میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے
- 6 گزشتہ چار سال کے دوران حیدرآباد میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ
- 7 سروے کے نتائج

دیباچہ

سندھ آبادی کے لحاظ سے پاکستان کا دوسرا بڑا صوبہ ہے۔ سندھ کی آبادی پاکستان کی مجموعی آبادی کے 23%¹ ہے جبکہ سندھ پاکستان کے مجموعی رقبہ کے 18%² حصہ پر مشتمل ہے۔ یہ صوبہ میدانی علاقوں پر مشتمل ہے۔ سندھ میں 29³ اضلاع اور 138 تحصیلیں ہیں۔

دنیا کے دوسرے ترقی پذیر ممالک کی طرح پاکستان میں بھی پینے کے صاف پانی کی فراہمی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ عالمی ادارہ برائے صحت کے معیار کے مطابق پاکستان کی صرف 15% آبادی کو پینے کا صاف پانی میسر ہے⁴۔ اگر صرف صوبہ سندھ ہی کی بات کی جائے تو واٹر کمیشن⁵ کی ایک رپورٹ کے مطابق سندھ کے 14 اضلاع میں پینے کا 77% پانی غیر محفوظ ہے۔ آلودہ اور مضر صحت پانی کے علاوہ پانی کی قلت بھی انتہائی سنگین مسئلہ ہے۔

عوام کی بڑی تعداد پینے کا پانی سرکاری نل، قریبی فلٹریشن پلانٹ یا سرکاری ہینڈ پمپ سے حاصل کرتی ہے۔ صوبہ بھر میں پانی کی فراہمی کے متعدد منصوبے ناکارہ ہو چکے ہیں۔ سندھ میں اس وقت پانی کی 5091 سکیموں میں سے 2738 سکیمیں ناکارہ یا غیر فعال ہیں جبکہ 2109 واٹر فلٹریشن پلانٹس میں سے 818 خراب اور غیر فعال ہیں⁶۔ پانی کی فراہمی کے غیر سرکاری ذرائع بشمول ٹینکر کا پانی مہنگے داموں فروخت ہوتا ہے جو کہ عوام کی قوت خرید سے باہر ہے۔

مجموعی طور پر فراہمی آب کے حوالے سے سرکاری اداروں کی کارکردگی میں بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی ادارہ اسی وقت اپنی سہولیات کی فراہمی کے معیار کو بہتر کر سکتا ہے جب صارفین اس کو مزید بہتر کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں۔ بد قسمتی سے شہریوں کی جانب سے اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضرورتوں اور اُمنگوں کو نہیں جان پاتے۔

اس صورتحال کو مد نظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نو مین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پروجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پروجیکٹ کی عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی پر ہے۔ پروجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پروجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ سروے سے حاصل کردہ نتائج کو بعد ازاں متعلقہ افسران، شہریوں اور میڈیا کے ساتھ

¹ Rana, Shahbaz "6th census findings: 207 million and counting". The Express Tribune, August 25, 2017. (accessed on Nov 27, 2019)

² U.S. Library of Congress, Congressional Research Service, Pakistan's Sindh Province, by K. Alan Kronstadt, (2015) 1. (accessed on Nov 27, 2019)

³ Politic, "Sindh Province - List of Talukas, Districts and Divisions صوبہ سندھ" (accessed on Nov 27, 2019)

⁴ World Water Day: Contaminated water, a big issue in Pakistan. (accessed on Nov 27, 2019)

⁵ SHC report finds 77pc of Sindh's water unsafe for human consumption (accessed on Nov 27, 2019)

⁶ Over 2,400 water supply and drainage projects in Sindh non-functional (accessed on Nov 27, 2019)

تشئیر کیا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر بنایا جاسکے اور اچھی کارگردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

اس ضمن میں صوبہ سندھ کے پانچ اضلاع کراچی ساؤتھ، حیدر آباد، خیر پور، سکھر اور گھوٹکی میں واٹر سپلائی کی صورتحال کو جانچنے کے لئے سروے کیا گیا۔ ایک ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ہر ضلع سے گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا گیا۔ اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی ٹریننگ، سروے ڈیٹا کے تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے اگیز کیٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (وارڈ نمبر 1، 3، 4، 6، 8، قاسم آباد، حیدر آباد کے گلستان سجاد، سٹیزن کالونی، نسیم نگر فیز 1-3) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے چنتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کو منتخب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلاتر تیب چناؤ www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم نشاط ویلفئر آرگنائزیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً پوینن کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اس طرح دوسرا مرحلہ میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

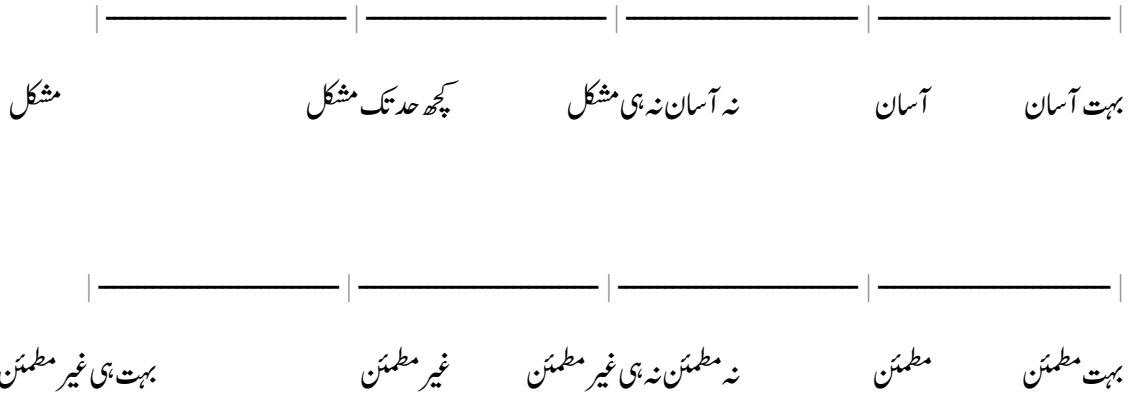
تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہو گئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر

کئے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ اسکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ اسکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً



سروے کے دوران مشکلات

یہ سروے چونکہ آن لائن survey monkey کی مدد سے کیا جا رہا تھا تو حیدرآباد کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں مسائل کا سامنا رہا۔

حیدرآباد میں فراہمی آب کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سی پی ڈی آئی کی جانب سے اگست 2020 میں سی آر سی سروے کا انعقاد کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے حیدرآباد میں پانی کی فراہمی کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ حیدرآباد کے شہری پانی کے حصول کے لیے مختلف ذرائع استعمال کرتے ہیں اور رائے دہندگان میں سے اکثریت نے پانی کی سہولیات پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ سروے کے 200 شرکاء میں سے 66% کے لیے پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ واٹر سپلائی ہے جن میں سے 45.45% نے بتایا کہ پانی دن میں ایک دفعہ دستیاب ہوتا ہے اور 64.39% کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضروریات کے لیے کافی ہے، نیز 49.24% نے کہا کہ واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ سال میں ایک بار خراب ہوا، جن میں سے 74.27% کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔

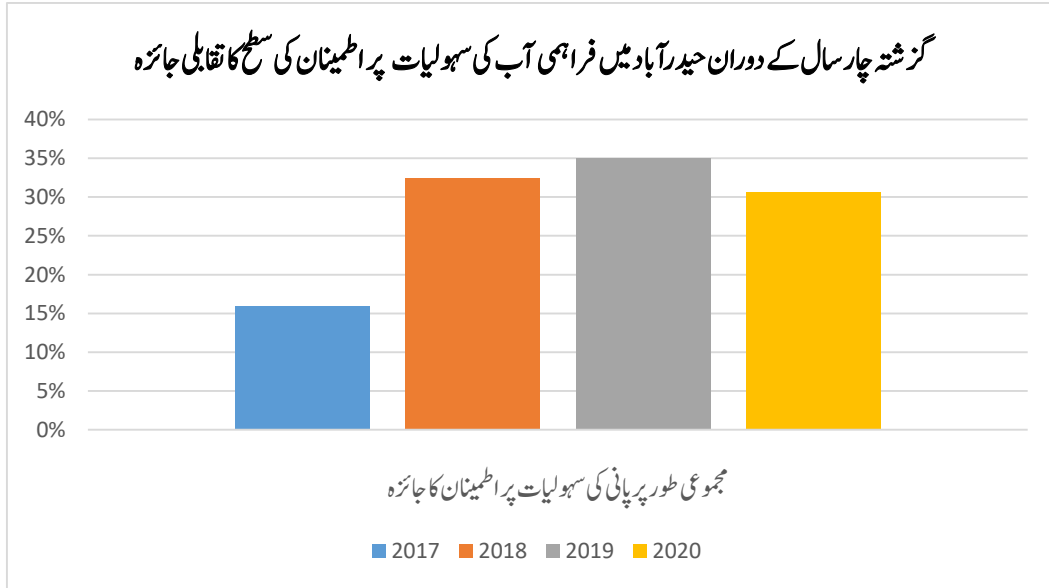
پانی کی شفافیت کے حوالے سے پوچھے گئے سوالات کے جواب میں 56% رائے دہندگان نے بتایا کہ پانی کی بو ناخوشگوار ہوتی ہے اور 74% کے مطابق پانی دیکھنے میں گدلا نظر آتا ہے۔ سروے کے 32% شرکاء نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال میں انہوں نے حکام کو پینے کے پانی سے متعلق شکایت کی ہے اور ان میں سے 54.69% کے مطابق ان کی شکایت پر دیر سے عمل ہوا۔ مجموعی طور پر 58.29% رائے دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے غیر مطمئن جبکہ 30.65% مطمئن ہیں۔ غیر مطمئن ہونے کی وجوہات پانی کی ظاہری حالت، پانی کی کم مقدار اور مختصر دورانیہ ہیں۔

گزشتہ چار سال کے دوران حیدرآباد میں فراہمی آب کی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پروجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پروجیکٹ کے 15 اضلاع میں سروے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کا مقصد حکومت کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں عوامی رائے لینا ہے۔ اس سروے کے نتائج کی بنیاد پر سٹیٹن رپورٹ کارڈ تیار کیا جاتا ہے۔

اس پروجیکٹ کے تحت ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ کے نام سے مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے شہریوں پر مشتمل ایک گروپ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس گروپ کے ممبران رضاکارانہ طور پر پروجیکٹ کی مختلف سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں اور ضلع کے مسائل کے حل کے لیے مل کر کوششیں کرتے ہیں۔ اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ حیدرآباد اور نشاط ویلفئر آرگنائزیشن نے پریس کانفرنسز اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور پانی کی سہولیات میں بہتری کے لیے مطالبہ کیا گیا۔

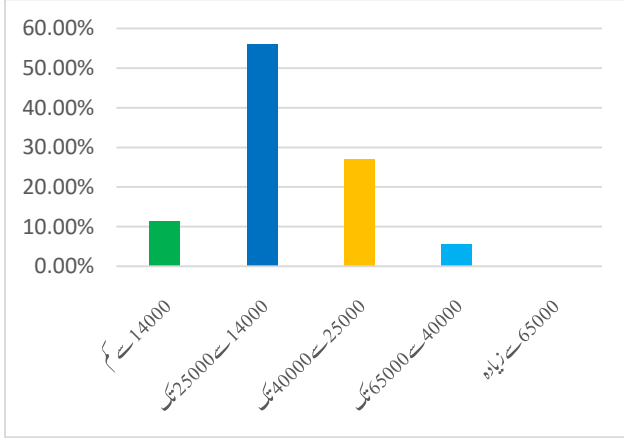
اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے میں پانی کی فراہمی کی صورت حال پر شہریوں کے اطمینان میں کمی آئی ہے، اور سہولیات کی فراہمی کے لیے مزید موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ اگرچہ ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران کی جانب سے بارہا پانی کے مسائل کی طرف توجہ مبذول کرائی گئی، تاہم شہریوں کی ضروریات کے مطابق پانی کی سہولیات کی مکمل طور پر دستیابی کے لیے ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ ممبران مسلسل کوششوں میں مصروف ہیں۔ گزشتہ چار سال کے دوران حیدرآباد میں فراہمی آب کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے دیے گراف میں ظاہر کیا جا رہا ہے۔



سرورے کے نتائج

1- گھر کی کل آمدنی

56% جواب دہندگان کی ماہانہ آمدنی 14000 سے 25000 تک ہے۔

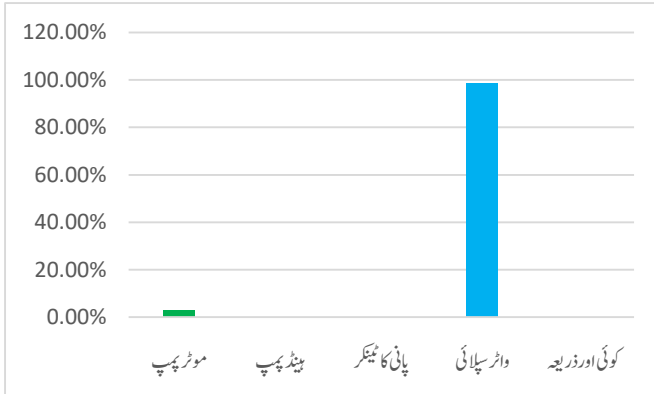


جوابات		ممکنہ جوابات
23	11.50%	14000 سے کم
112	56.00%	14000 سے 25000 تک
54	27.00%	25000 سے 40000 تک
11	5.50%	40000 سے 65000 تک
0	0.00%	65000 سے زیادہ
200		کل

پینے کے پانی کی سہولیات

2- ذیل میں دیئے گئے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر میں موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

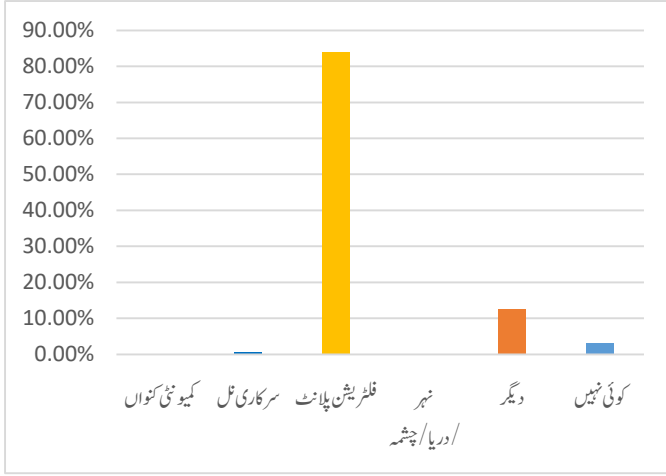
96.50% جواب دہندگان کے گھر میں پانی کا ذریعہ واٹر سپلائی ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
42	21.00%	موٹر پمپ
2	1.00%	ہینڈ پمپ
193	96.50%	واٹر سپلائی
0	0.00%	پانی کا ٹینکر
0	0.00%	کوئی اور ذریعہ
0	0.00%	کوئی بھی نہیں
200		کل

3- ذیل میں دیئے گئے پینے کے پانی کے کونسے ذرائع آپ کے گھر کے قریب موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

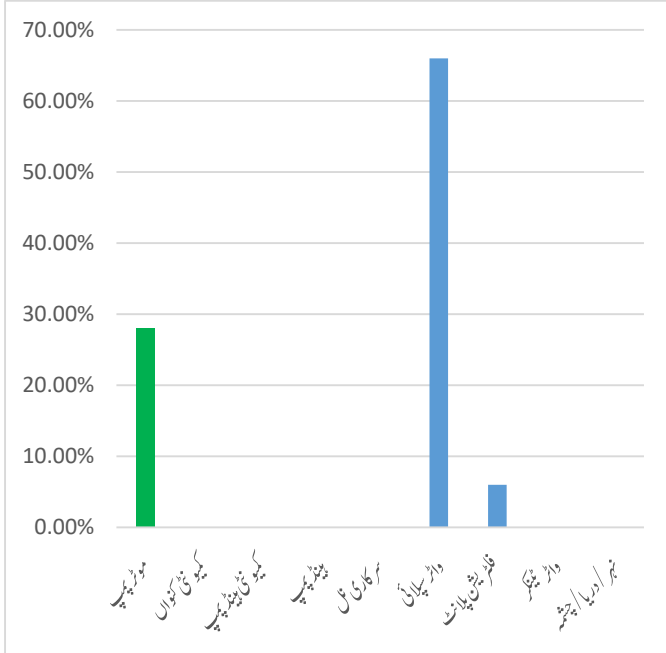
84% جو اب دہندگان کے گھر کے قریب پینے کے پانی کا ذریعہ فلٹریشن پلانٹ ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
0	0.00%	کیونٹی کنواں
1	0.50%	سرکاری ٹل
168	84.00%	فلٹریشن پلانٹ
0	0.00%	نہر / دریا / چشمہ
25	12.50%	دیگر
6	3.00%	کوئی نہیں
200		کل

4- آپ اپنے گھر کیلئے پانی کے حصول کا سب سے بڑا کونسا ذریعہ استعمال کرتے ہیں؟

66% جو اب دہندگان کے مطابق ان کے گھر پانی کے حصول کا سب سے بڑا ذریعہ واٹر سپلائی ہے۔



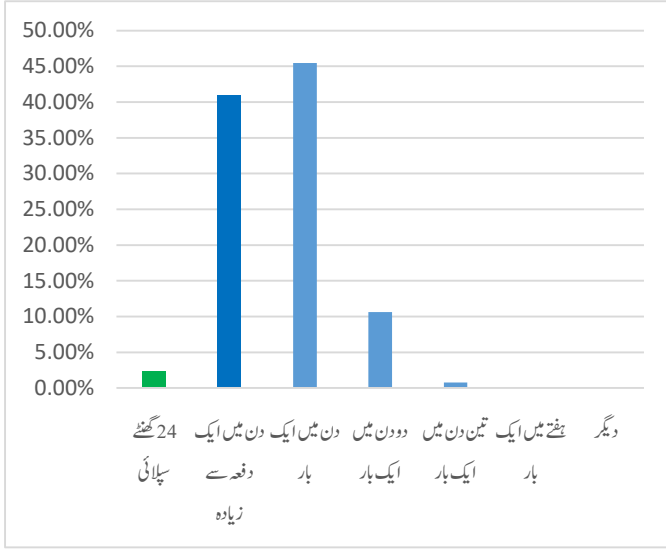
جوابات		ممکنہ جوابات
56	28.00%	موٹر پمپ
0	0.00%	کیونٹی کنواں
0	0.00%	کیونٹی بینڈ پمپ
0	0.00%	بینڈ پمپ
0	0.00%	سرکاری ٹل
132	66.00%	واٹر سپلائی
12	6.00%	فلٹریشن پلانٹ
0	0.00%	واٹر ٹینکر
0	0.00%	نہر / دریا / چشمہ
200		کل

واٹر سپلائی

(اس حصے میں واٹر سپلائی کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف واٹر سپلائی استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

5- آپ کے گھر پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

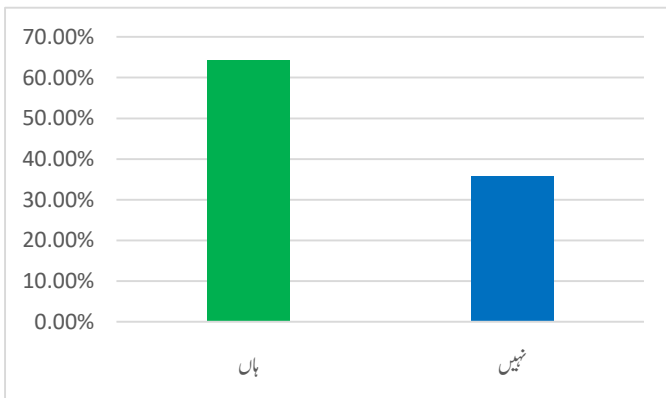
45.45% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی دن میں ایک بار دستیاب ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
3	2.27%
54	40.91%
60	45.45%
14	10.61%
1	0.76%
0	0.00%
0	0.00%
132	کل

6- کیا آپ کے گھر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

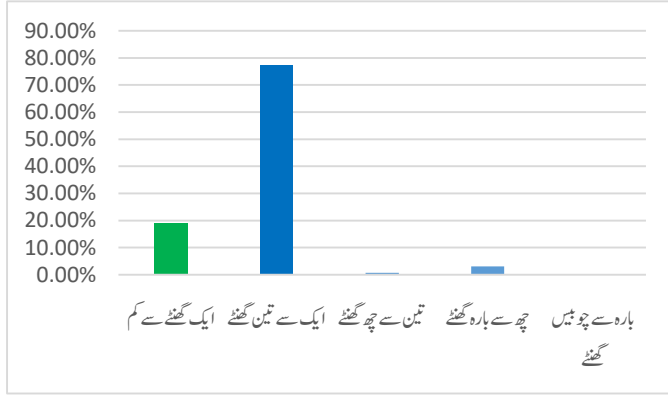
64.39% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
85	64.39%
47	35.61%
132	کل

7- جن دنوں میں آپکو واٹر سپلائی سے پانی ملتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

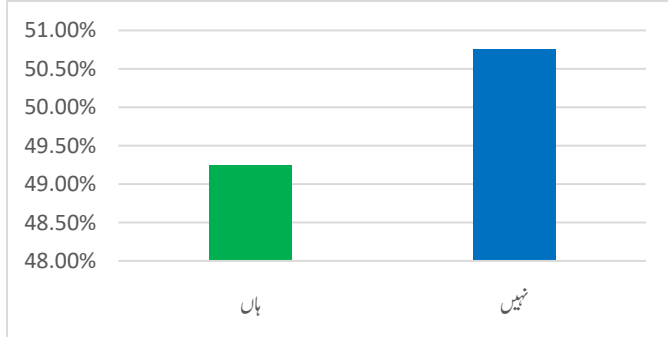
77.27% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی سے پانی دن میں ایک سے تین گھنٹے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
25	18.94%
102	77.27%
1	0.76%
4	3.03%
0	0.00%
132	کل

8- کیا واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

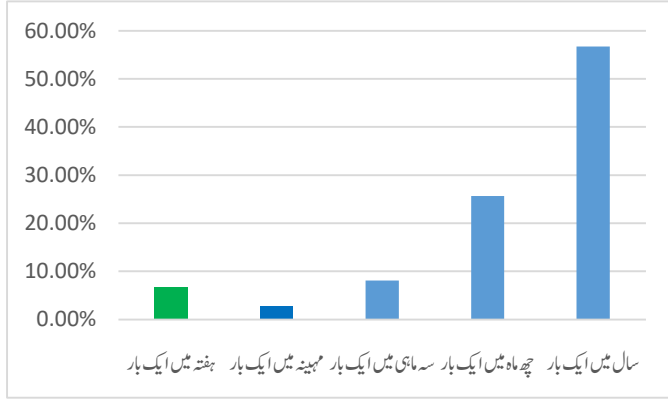
50.76% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کاٹل گزشتہ ایک سال میں خراب نہیں ہوا۔



جوابات	مکملہ جوابات
65	49.24%
67	50.76%
132	کل

9- واٹر سپلائی کا نل کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

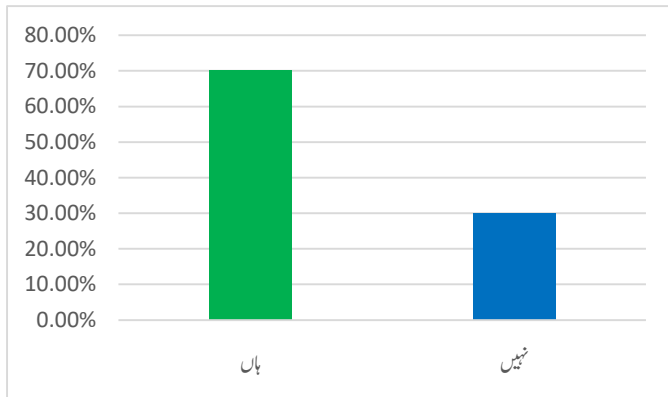
49.57% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کا نل سال میں ایک بار خراب ہو چکا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
1	4.27%
2	1.71%
3	44.44%
4	49.57%
5	
کل	132

10- کیا واٹر سپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

74.27% جواب دہندگان کے مطابق واٹر سپلائی کا نل خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔



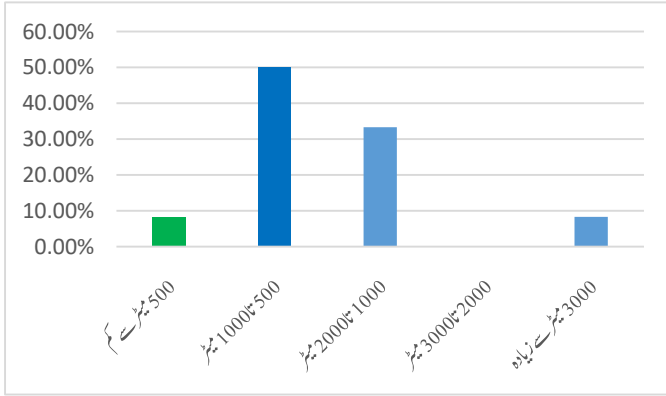
جوابات	مکملہ جوابات
ہاں	70.09%
نہیں	29.91%
کل	117

فلٹریشن پلانٹ

(اس حصے میں فلٹریشن پلانٹ کو پانی کے حصول کے بنیادی ذریعہ کے طور پر استعمال کرنے والے افراد کے جوابات شامل کئے گئے ہیں۔ اس حصے میں بیان کئے گئے اعداد و شمار صرف فلٹریشن پلانٹ استعمال کرنے والے جواب دہندگان کی رائے کو ظاہر کرتے ہیں نہ کہ سروے کے مکمل نمونہ کو)

11- جو فلٹریشن پلانٹ آپ استعمال کرتے ہیں کتنے فاصلے پر ہے؟

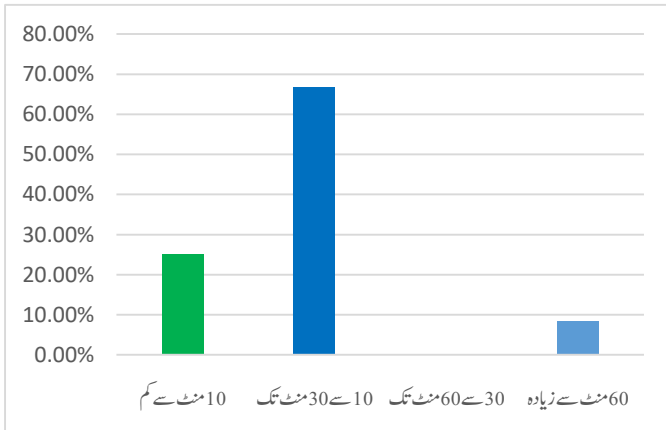
50% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ 500 تا 1000 میٹر کی حدود میں واقع ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
1	8.33%
6	50.00%
4	33.33%
0	0.00%
1	8.33%
کل	12

12- آپ کے گھر سے فلٹریشن پلانٹ سے پانی لانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

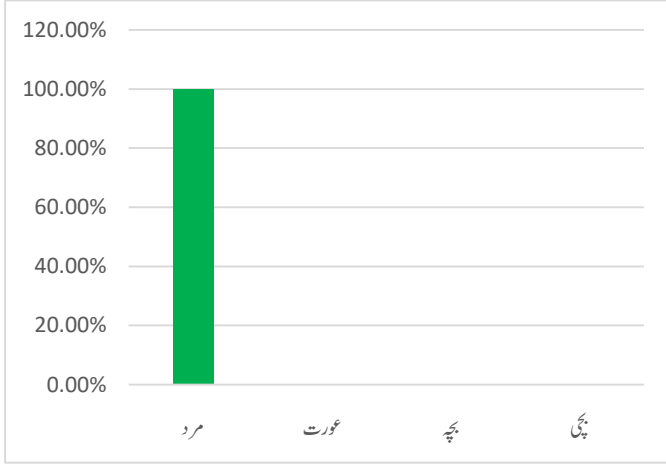
66.67% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ سے پانی لانے میں 10 منٹ سے 30 منٹ تک کا وقت لگتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
3	25.00%
8	66.67%
0	0.00%
1	8.33%
کل	12

13- عام طور پر فلٹریشن پلانٹ سے پانی کون بھر کر لاتا ہے؟

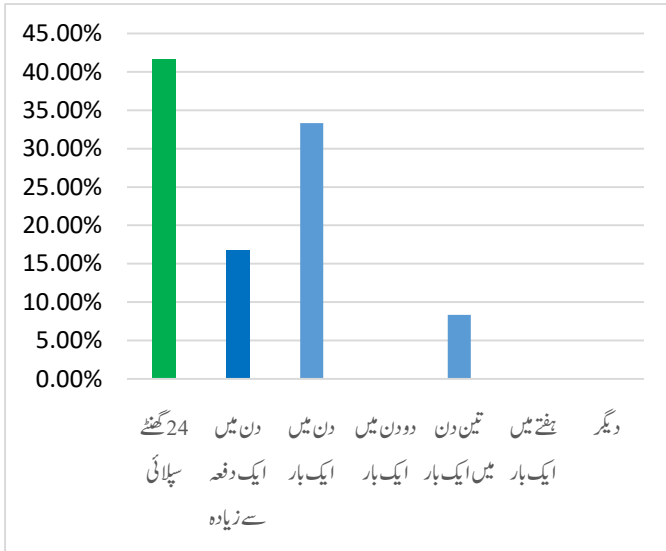
100% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ سے مرد پانی بھر کر لاتے ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
12	100.00%	مرد
0	0.00%	عورت
0	0.00%	بچہ
0	0.00%	بچی
12		کل

14- فلٹریشن پلانٹ پر واٹر سپلائی کا دورانیہ کیا ہے؟

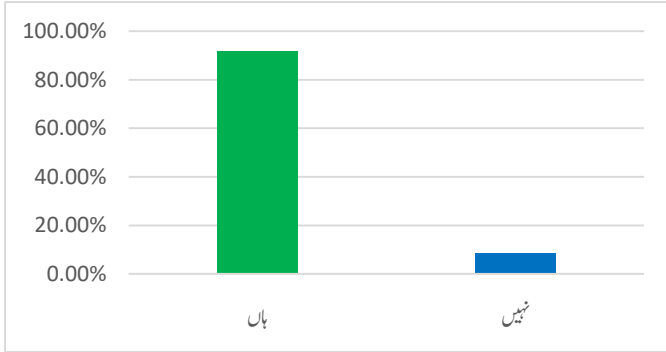
41.67% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ پر پانی 24 گھنٹے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
5	41.67%	24 گھنٹے سپلائی
2	16.67%	دن میں ایک دفعہ سے زیادہ
4	33.33%	دن میں ایک بار
0	0.00%	دو دن میں ایک بار
1	8.33%	تین دن میں ایک بار
0	0.00%	ہفتے میں ایک بار
0	0.00%	دیگر
12		کل

15- کیا فلٹریشن پلانٹ پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ آپکی ضروریات کے لئے کافی ہے؟

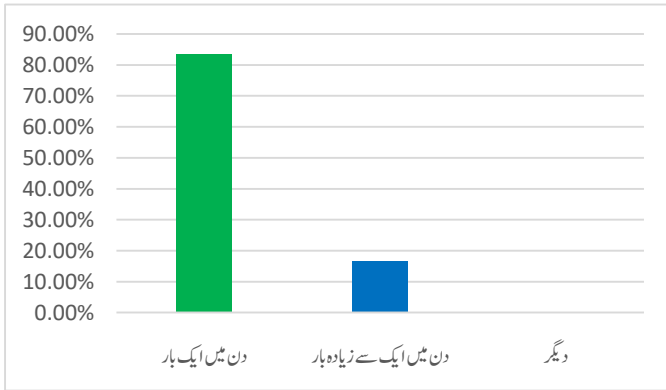
91.67% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ پر پانی کی فراہمی کا دورانیہ ان کی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
11	91.67%	ہاں
1	8.33%	نہیں
12		مُل

16- فلٹریشن پلانٹ سے آپ کتنی بار پانی حاصل کرنا چاہیں گے؟

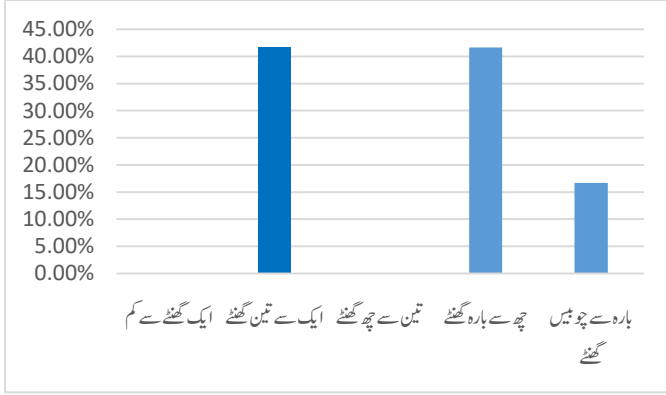
83.33% جواب دہندگان فلٹریشن پلانٹ سے دن میں ایک بار پانی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔



جوابات		ممکنہ جوابات
10	83.33%	دن میں ایک بار
2	16.67%	دن میں ایک سے زیادہ بار
0	0.00%	دیگر
12		مُل

17- جن دنوں میں آپکو فلٹریشن پلانٹ پر پانی فراہم کیا جاتا ہے ان میں آپکو کتنے گھنٹے پانی دستیاب ہوتا ہے؟

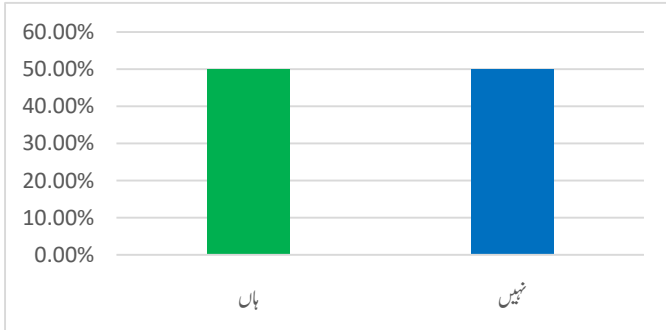
41.67% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ پر پانی دن میں ایک سے تین گھنٹے کے لئے دستیاب ہوتا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
5	41.67%
0	0.00%
5	41.67%
2	16.67%
12	کل

18- کیا فلٹریشن پلانٹ گذشتہ ایک سال میں خراب ہوا ہے؟

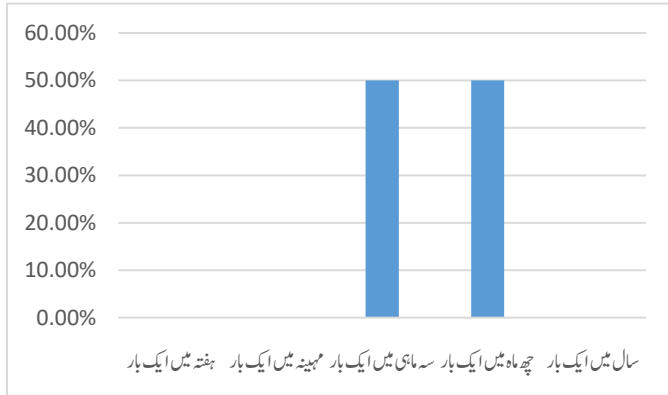
50% جواب دہندگان کے مطابق فلٹریشن پلانٹ گذشتہ ایک سال میں خراب نہیں ہوا۔



جوابات	مکملہ جوابات
6	50.00%
6	50.00%
12	کل

19- فلٹریشن پلانٹ عام طور پر کتنی بار خراب ہو چکا ہے؟

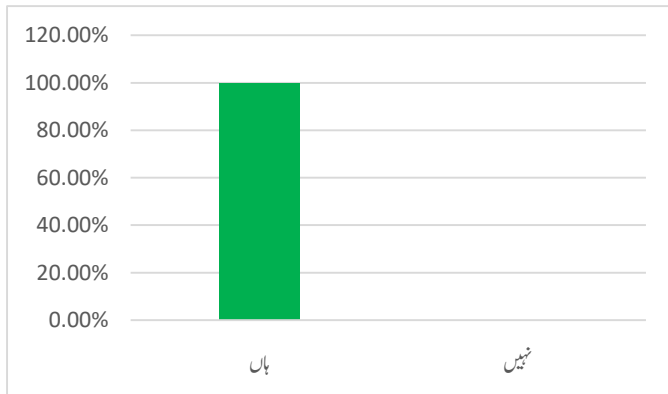
50% جواب دہندگان کے مطابق پلانٹ سہ ماہی میں ایک بار خراب ہوا ہے۔



جوابات	مکملہ جوابات
0	0.00%
0	0.00%
3	50.00%
3	50.00%
0	0.00%
6	مکملہ

20- کیا فلٹریشن پلانٹ خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے؟

100% جواب دہندہ کے مطابق فلٹریشن پلانٹ خراب ہوتے ہی فوری طور پر ٹھیک کر دیا جاتا ہے۔

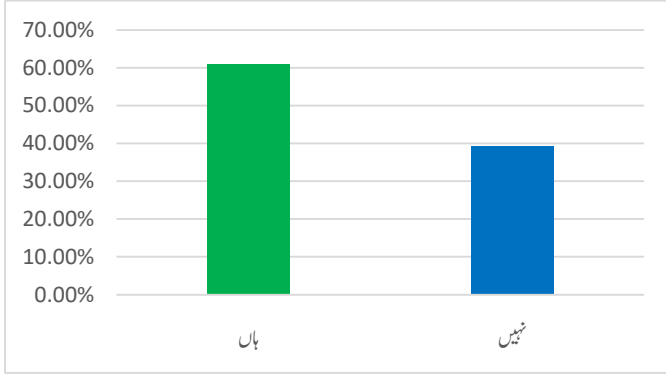


جوابات	مکملہ جوابات
6	100.00%
0	0.00%
6	مکملہ

عمومی سوالات

21- کیا پانی کی جو مقدار آپ حاصل کر پاتے ہیں وہ آپ کے لئے کافی ہے؟

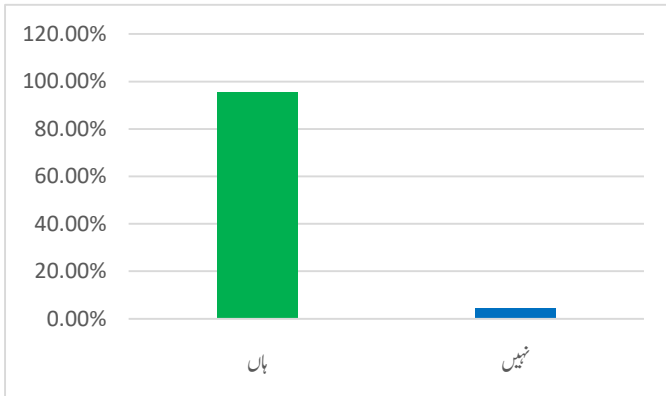
60.80% جواب دہندگان کے مطابق حاصل کردہ پانی کی مقدار انکی ضرورت کے لئے کافی ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
121	60.80%	ہاں
79	39.20%	نہیں
200		کل

22- کیا پانی سارا سال دستیاب ہوتا ہے؟

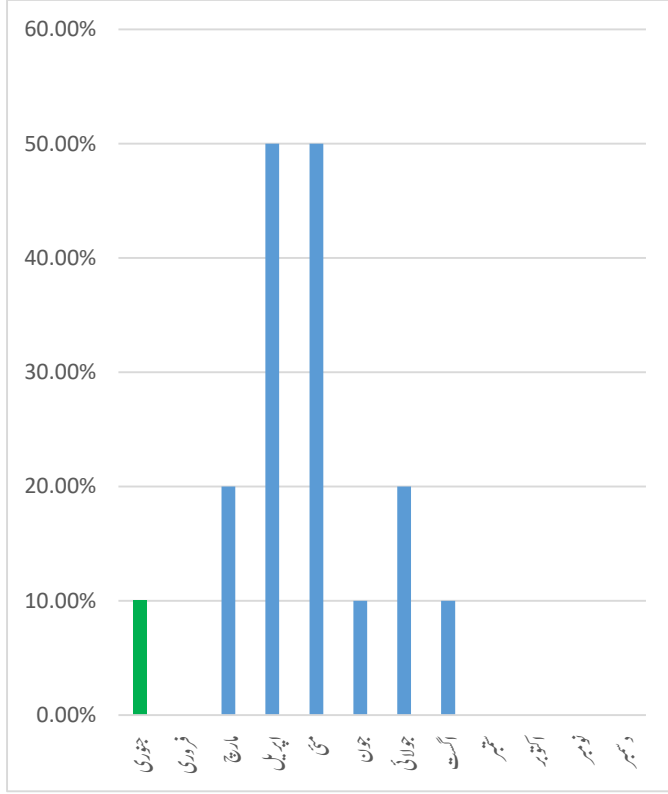
91.46% جواب دہندگان کے مطابق پانی سارا سال دستیاب رہتا ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
191	95.50%	ہاں
9	4.50%	نہیں
200		کل

23- کن مہینوں میں آپکو یہاں سے پانی دستیاب نہیں ہوتا؟

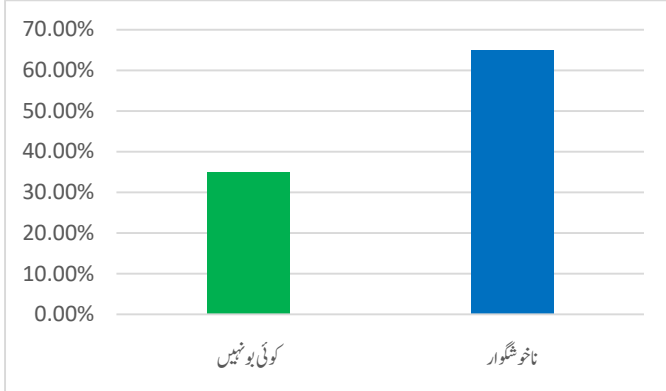
50% جواب دہندگان کے مطابق اپریل اور مئی کے مہینے میں پانی دستیاب نہیں ہوتا۔



جوابات		مکملہ جوابات
1	10.00%	جنوری
0	0.00%	فروری
2	20.00%	مارچ
5	50.00%	اپریل
5	50.00%	مئی
1	10.00%	جون
2	20.00%	جولائی
1	10.00%	اگست
0	0.00%	ستمبر
0	0.00%	اکتوبر
0	0.00%	نومبر
0	0.00%	دسمبر
9		مکمل

24۔ عام طور پر پانی کی بوس طرح کی ہوتی ہے؟

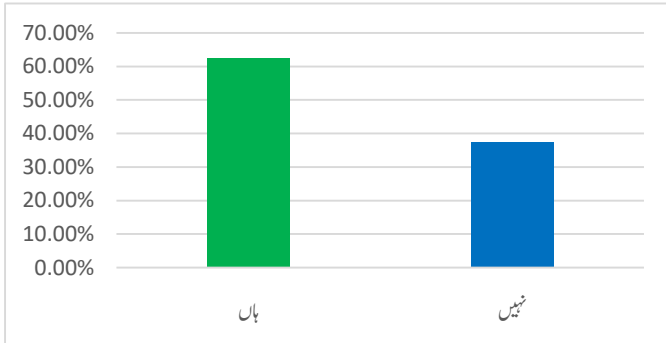
65% جواب دہندگان کے مطابق پانی کی بوناخوشگوار ہوتی ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
70	35.00%	کوئی بونہیں
130	65.00%	ناخوشگوار
200		کل

25۔ عام طور پر کیا پانی کا کوئی ذائقہ ہوتا ہے؟

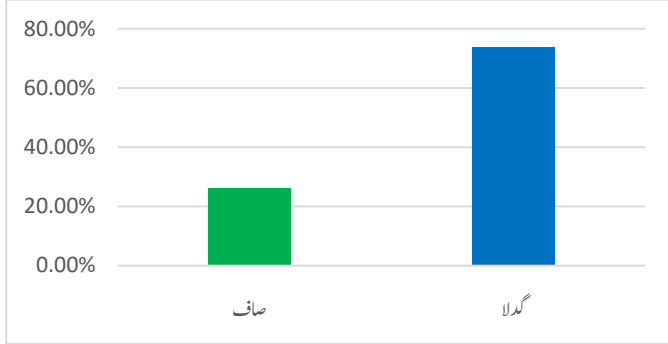
62% جواب دہندگان کے مطابق پانی کا ذائقہ ہوتا ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
125	62.50%	ہاں
75	37.50%	نہیں
200		کل

26- عام طور پر پانی کس طرح کا نظر آتا ہے؟

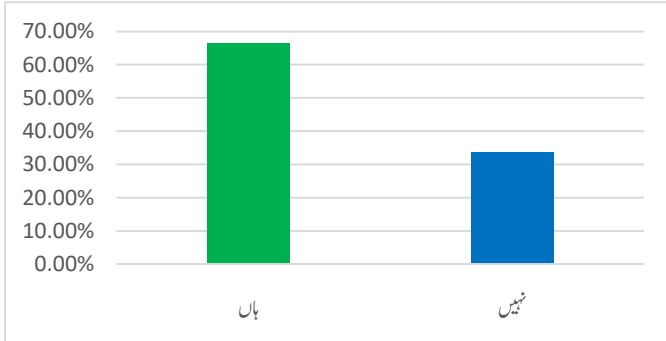
74% جواب دہندگان کے مطابق پانی دیکھنے میں گدلا نظر آتا ہے۔



جوابات		ممکنہ جوابات
52	26.00%	صاف
148	74.00%	گدلا
200		کل

27- کیا آپ پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں؟

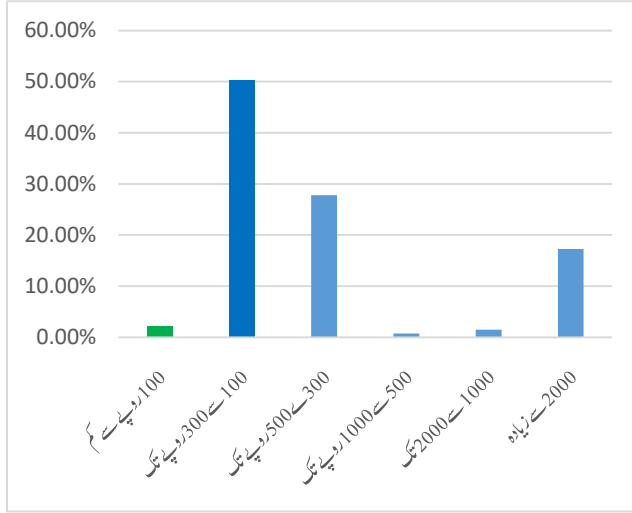
66.50% جواب دہندگان پانی کے لئے ادائیگی کرتے ہیں۔



جوابات		ممکنہ جوابات
133	66.50%	ہاں
67	33.50%	نہیں
200		کل

28- ایک ماہ میں آپ پانی کے لئے کتنی ادائیگی کرتے ہیں؟

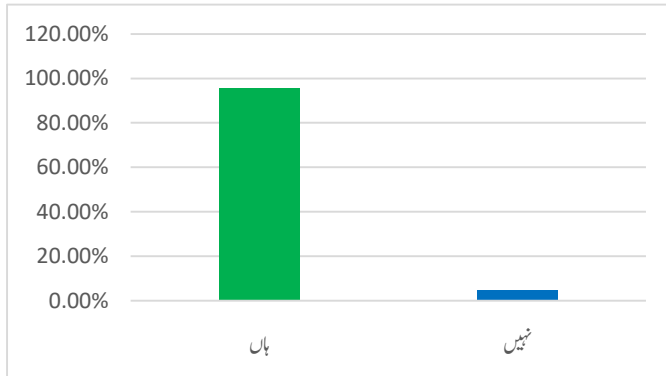
50.38% جواب دہندگان پانی کے لئے 100 سے 300 روپے تک ماہانہ ادائیگی کرتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
3	2.26%
67	50.38%
37	27.82%
1	0.75%
2	1.50%
23	17.29%
133	کل

29- کیا جو بل آپ کو وصول ہوتے ہیں وہ بالکل صحیح ہوتے ہیں؟

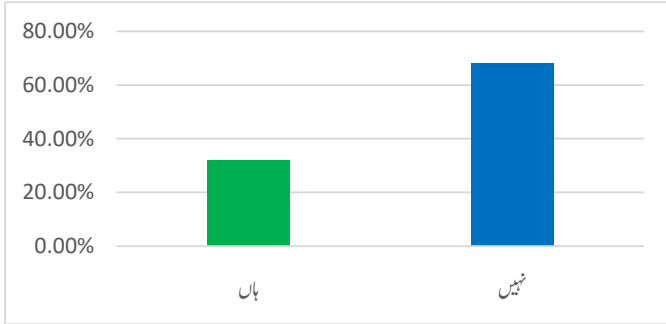
95.49% جواب دہندگان مطابق انہیں صحیح بل وصول ہوتے ہیں۔



جوابات	مکملہ جوابات
127	95.49%
6	4.51%
133	کل

30- کیا گذشتہ ایک سال میں آپ نے پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت کی ہے؟

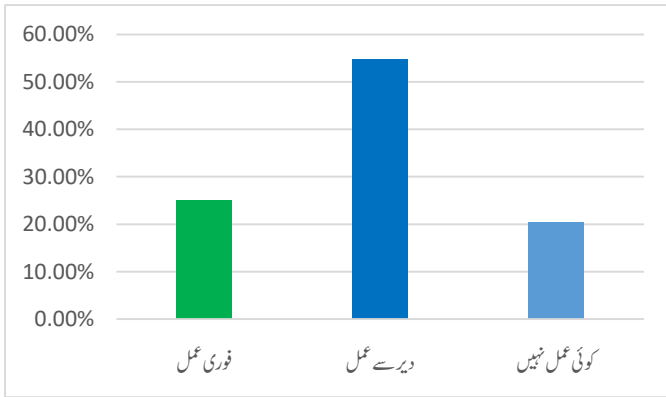
68% جواب دہندگان نے گزشتہ ایک سال میں پینے کے پانی سے متعلق کوئی شکایت نہیں کی ہے۔



جوابات		مکملہ جوابات
64	32.00%	ہاں
136	68.00%	نہیں
200		مکمل

31- آپکی شکایت کا کیا نتیجہ نکلا؟

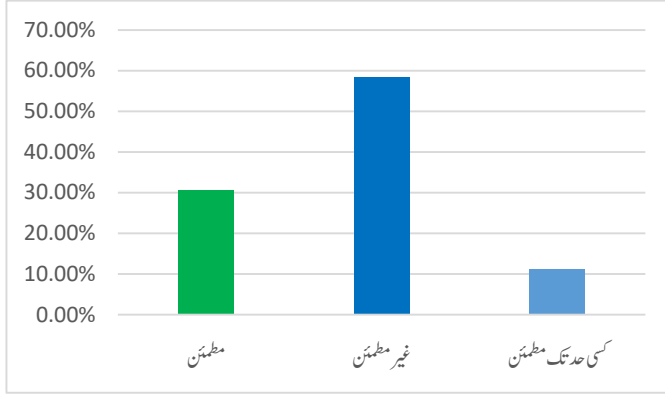
54.69% جواب دہندگان کے مطابق ان کی شکایت پر دیر سے عمل ہوا۔



جوابات		مکملہ جوابات
16	25.00%	فوری عمل
35	54.69%	دیر سے عمل
13	20.31%	کوئی عمل نہیں
64		مکمل

32- مجموعی طور پر کیا آپ اپنے پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے مطمئن ہیں؟

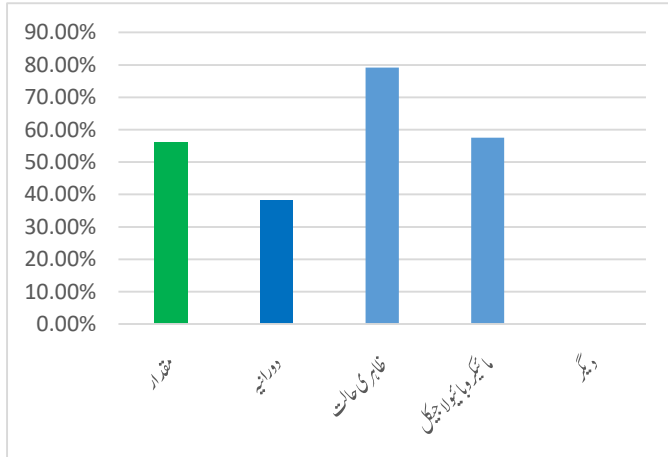
58.29% جواب دہندگان پینے کے پانی کی فراہمی کی سہولت سے غیر مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
61	30.65%	مطمئن
116	58.29%	غیر مطمئن
22	11.06%	کسی حد تک مطمئن
200		مکمل

33- غیر مطمئن ہونے یا کسی حد تک مطمئن ہونے کی کیا وجوہات ہیں؟

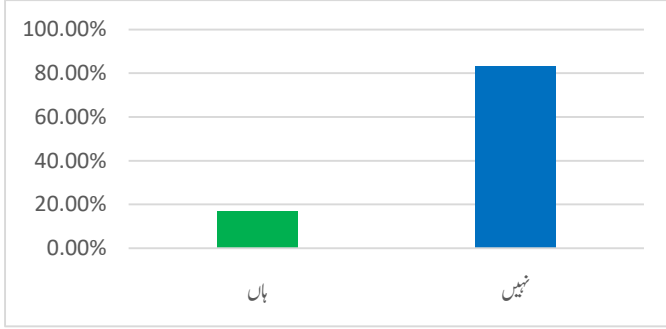
79.14% جواب دہندگان پانی کے دورانیہ سے غیر مطمئن ہیں۔



جوابات		مکملہ جوابات
78	56.12%	مقدار
53	38.13%	دورانیہ
110	79.14%	ظاہری حالت
80	57.55%	مائیکرو بائیو لاجیکل
0	0.00%	دیگر
139		مکمل

34- کیا گذشتہ ایک سال کے دوران پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے آپ نے کوئی رشوت ادا کی ہے؟

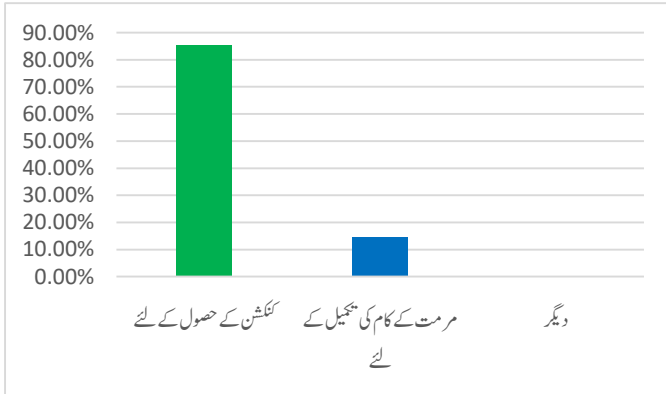
83% جو اب دہندگان نے پینے کے پانی سے متعلقہ خدمات کی فراہمی کے لئے کوئی رشوت ادا نہیں کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
34	17.00%
166	83.00%
200	کل

35- حال ہی میں کس مقصد کے لئے آپ نے کوئی رشوت دی ہے؟

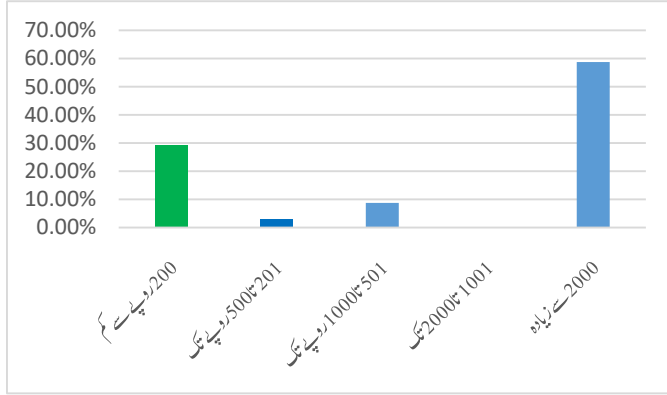
85.29% جو اب دہندگان نے کنکشن کے حصول کے لئے رشوت دی۔



جوابات	مکملہ جوابات
29	85.29%
5	14.71%
0	0.00%
34	کل

36- آپ نے کتنی رقم ادا کی؟

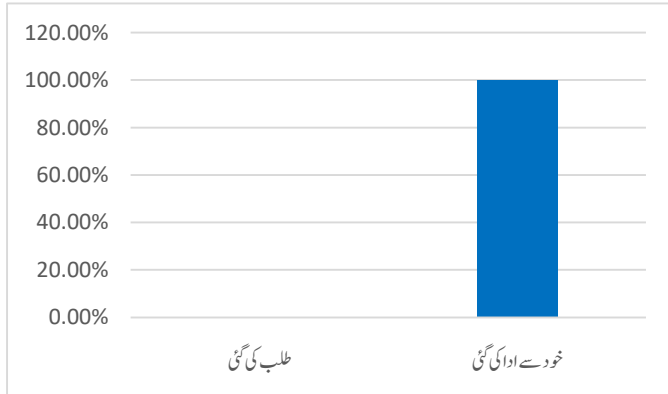
58.82% جواب دہندگان نے 2000 سے زیادہ روپے تک کی رشوت ادا کی۔



جوابات	مکملہ جوابات
10	29.41%
1	2.94%
3	8.82%
0	0.00%
20	58.82%
34	کل

37- کیا رشوت طلب کی گئی تھی یا آپ نے خود سے ادا کی؟

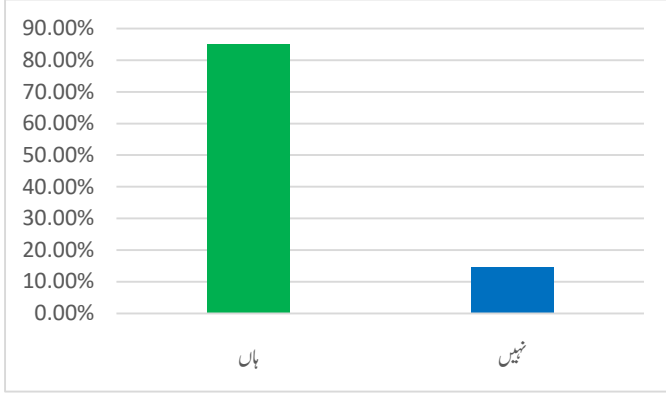
88.24% جواب دہندگان کے مطابق رشوت طلب کی گئی۔



جوابات	مکملہ جوابات
30	88.24%
4	11.76%
34	کل

38- کیا رشوت دینے کے بعد کام ہو گیا؟

85.29% جواب دہندگان کا کام رشوت ادا کرنے کے بعد ہو گیا۔



جوابات		ممکنہ جوابات
29	85.29%	ہاں
5	14.71%	نہیں
34		کل



This project is co-funded by
the European Union



**FRIEDRICH NAUMANN
FOUNDATION** For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹیووز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نوین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔



FNF Pakistan

| cpdi.pakistan

| dlq.pakistan



FNFPakistan

| cpdi_pakistan

| DLG_Pakistan



southasia.fnst.org

| cpdi-pakistan.org

| dlq-pakistan.org